بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلة

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

اے جہاں منتظر خوش باش کہ آمد دلستان ۔ رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ ۔ آن مسیح دورِ آخر مہدیٔ آخر زمان

۷ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیة والسلام مطابق ۳۰ مئی ۱۹۰۷ء

چہ گویم تو گرائی چہا در قادیان بینی ۔ ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ ۔ دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

نمبر ۲۲ ۔ جلد ۶

قادیان میں ۔ فی پرچہ ۲

گورنمنٹ ... ۔ دیگر مذاہب ... قیمت از طلباء ... ۔ از افریقہ ...

ذکر شرائط بیعت

اوّل ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اسوقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلاء میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مونہہ نہ پھیریگا ۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوة محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوة میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا ۔ مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دین آمدہ از مادریم ۔ ہم بریں از دارِ دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست ۔ بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام ۔ دامنِ پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن ۔ جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام ۔ ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ۔ زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود ۔ آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال ۔ وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جانِ ماست ۔ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد ۔ ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است ۔ منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است ۔ منکر آں دور از حس خدا است

معجزات انبیاء سابقین ۔ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ۔ ہر کہ انکاری کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالیجناب ۔ نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

معاونین درجہ اول جنکو علاوہ اپنے اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے ۔ صہ

معاونین درجہ دوم جنکو علاوہ کسی ایک کے نام اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ۔ للعہ

عام قیمت پیشگی ۔ سے

مابعد ۔ للعہ

فی پرچہ ۔ ۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نکریں گے ان سے بحساب مابعد لی جاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچا ہو وہ پندرہ یوم اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں مل سکیگا ۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ بھیجی جاویگی ... اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے ۔

مینجر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا فرماتے ہیں

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

پگٹ مسیح پگٹ جس کے متعلق حضرت کی پیشگوئی سے احباب آگاہ ہیں وہ اپنے مکان میں چھپا ہوا رہتا ہے کسی سے ملنا جلنا گناہ خیال کرتا ہے۔ گذشتہ ڈاک ولائت میں ایک اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی حیلہ بہانہ سے اسکے مکان کے اندر داخل ہوا۔ وہ بیان کرتا ہے۔ کہ پگٹ کے پاس بہت سی عورتیں رہتی ہیں جو کہ اس کی مُریدہیں اور مرد بہت کم ہیں۔ کھانا وہ اکیلا ہی کھاتا ہے اور اُن عورتوں میں سے باری باری اس کی خدمت میں مصروف رہتی ہیں صاحب اخبار لکھتا ہے کہ چونکہ پگٹ مسیح ہے اس واسطے ضروری ہے کہ اسکے ساتھ عورتیں رہا کریں جیسا کہ پہلے مسیح کے ساتھ رہا کرتی تھیں لیکن بعض باتوں میں یہ مسیح پہلے مسیح سے اختلاف رکھتا ہے جس میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ وہ غریب تھا آوارہ پھرتا تھا۔ سر رکھنے کی جگہ نہ ملتی تھی اور یہ ایک بڑی شاندار کوٹھی میں جس کے اردگرد ایک باغ ہے بڑے آرام سے رہتا ہے اور کبھی باہر نہیں نکلتا۔

مدارس سے بائبل کے اخراج کا ایک نیا ذریعہ امریکہ کے دانا لوگ اس امر کے بڑے سخت مخالف ہیں کہ بائبل مدرسوں میں پڑھائی جاوے۔ جابجا اس کے برخلاف کمیٹیاں ہو رہی ہیں اور بہت سے مدارس سے بائبل کو بالکل خارج کر دیا گیا ہے۔ شہر مانٹ کلیر واقعہ نیوجرسی میں جب اس امر کیواسطے مجمع کیا گیا تو خوف تھا کہ بہت سی نادان عورتیں اور پادری مخالفت کریں گے اس واسطے وہاں کے دانا لوگوں نے اخراج بائبل کے ریزولیوشن کو اس پیرایہ میں مجمع کے سامنے پیش کیا کہ مدارس سرکاری میں بائبل کیواسطے صرف چند منٹ کا وقت رکھا جاتا ہے اور طلباء بہت بے احتیاطی کے ساتھ بائبل کو پکڑتے اور نہایت لاپرواہی سے سنتے اور اس وقت کو گذارتے ہیں اور چھوٹے مدرسوں میں بائبل کے اُستاد بھی عموماً علم الٰہی سے ناواقف اور اکثر بے دین ہوتے ہیں یہ سب باتیں ایسی ہیں جن سے کتاب مقدس کی بہت بے ادبی اور توہین ہوتی ہے اسواسطے بائبل کو مدرسوں میں بالکل نہیں پڑھانا چاہیئے پس یہ ریزولیوشن خداوند کے نام کے جلال کی خاطر بالاتفاق پاس ہوا۔

ضرورت

جہانسی میں دو چار احمدی مل کر چاہتے ہیں کہ کوئی احمدی مولوی صاحب ہوں اور کچھ عرصہ ان کے پاس قیام رکھ کر ان کو ترجمہ قرآن شریف سکھلائیں اور مخالفین سلسلہ حقہ کا وعظ کریں مولوی صاحب کے اخراجات وہاں کی جماعت اُٹھائیگی مگر پہلے تنخواہ کے متعلق فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کر لیا جاوے۔ خط و کتابت ہو بنام چاند خان۔ توپ خانہ مسکوٹ۔ جہانسی

ضرورت فہرست برادران احمدیہ برادر مکرم مفتی صاحب السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ ہماری جماعت خدا کے فضل سے روز افزوں ترقی کر رہی ہے اور اسی طرح ہماری ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں اور جسقدر زیادہ اعتماد ایک احمدی دوسرے احمدی پر کرتا ہے امید نہیں کہ دنیاوی شئون میں کوئی بھی اس کا مقابلہ کر سکتا ہے اور یہ بارہا تجربہ شدہ ہے نہ کہ صرف خیال ہی لیکن باایں ہمہ چونکہ ہمارے پاس کوئی فہرست یا یادداشت ایسی نہیں ہے کہ جس کی بابت ہم ایک دوسرے بھائی کی مدد سے نفع اُٹھا سکیں اسلئے غیروں کے ساتھ معاملات میں ہمیشہ ہم نقصان اُٹھاتے ہیں یا اُس فائدہ سے ہماری اپنی جماعت کے افراد محروم رہ جاتے ہیں جو کہ ہر نوع وہ اس کے مستحق ہیں پس کیا آپ ازراہ مہربانی اپنے اخبار میں ایک مضمون مشتہر فرمائیں گے کہ ہر ایک احمدی اپنے نام کے ساتھ احمدی کا معزز لقب لکھ لیا کرے اور اسیطرح ہر ایک کارخانہ و ہر ایک انجمن ایسا کیا کرے۔

دوم۔ ہر ایک کارخانہ دار اپنے سلسلہ کے اخبارات میں اشتہارات دیا کریں تاکہ ہم ان سے نفع اٹھایا کریں اور اغلباً جملہ جماعت اس بات کو پسند کریگی۔

سوم۔ جس جس شہر اور مقام میں احمدی جماعت کے ممبر رہتے ہوں وہاں کے ضروری پتہ کے ساتھ ایک دو معتبر اصحاب کے نام ایک فہرست میں درج ہو کر بہت سی اس قسم کی فہرست ہائے احمدی جماعت کے اعلیٰ ممبروں کے پاس بھیجدی جاویں۔ تاکہ ان کے پاس فہرست موجود رہے اور اگر کوئی خط و کتابت کرنا چاہیں تو آسانی ایکدوسرے کے ساتھ کر سکیں۔

یہ فہرست جملہ شہروں اور ملکوں کے بابت ہووے۔ اور امید ہے کہ اس کا مصالح خاص قادیان میں موجود ہو گا اگر آپ بہت جلد اس کو شائع فرماویں گے۔ تو اُسی قدر ہم آپکے زیادہ مشکور ہونگے کیونکہ یہ ہماری سب جماعت کو پسند اور سب کو اس کیفیت ہا[illegible]

چند روز ہوئے کہ ہم بعض مقامات سے کچھ قیمتی اشیاء خرید کرنے کے فکر میں تھے۔ انتہائی لوگ تو عموماً دہوکہ باز ہوتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ اور اپنی جماعت کے ایسے معتبر اشخاص مجھ کو معلوم نہ تھے کہ جس سے فائدہ اُٹھاتے۔ علیٰ ہذا القیاس اور اور ضروریات میں بھی۔ پس ایک بڑا آڑر در پیار [illegible] ایسی صورت میں کرنا پڑا۔ کہ جس کے نتیجہ کی بابت ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیا ہو گا۔ وی پی کا قاعدہ بھی خریدار کیواسطے مضر ہے۔

پس اُمید ہے کہ جناب بزرگان سے مشورہ لیکر اس کو مشتہر فرمائیں گے۔

محمد عجب پولیٹیکل کمیدار ٹوچی

برہما سے ایک خط بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب مکرم ایڈیٹر صاحب السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ نیاز مند فدوی عبد الحکیم احمدی ملازم گورنمنٹ ملٹری پولیس گاٹھو۔ بعد السلام علیکم کے گذارش ہے کہ براہ عنایت اگر مناسب ہو تو مندرجہ ذیل واقعہ کو اپنی اخبار بدر میں جگہ عنایت فرما دینا کیونکہ یہ واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ خاص خاص یہ عالی جناب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان ہے۔ [illegible] شام کو ایک شعلہ گوشہ شمال مشرق سے نمودار ہو کر گوشہ شمال مغرب کو گیا اور بہت روشنی ہو گئی تھی۔ بعد کو دوسرے روز قریب ۸½ بجے رات کے بھی ایک شعلہ آگ کا سا جو کہ تقریباً ایک چھوٹی گھڑی کے تھا۔ گوشہ جنوب۔ جس کو برہما کے لوگوں نے بہت حیرانی سے بیان کیا کہ یہ واقعہ نہایت حیرت انگیز ہے۔ یعنی اس کو برہما زبان میں ارباپیا نڈی بھی کہتے ہیں اور اوسہ پونڈی بھی کہتے ہیں۔

ا کے معنے ہیں کہ کسی بادشاہ یا رعایا پر کوئی بلا نازل ہونیوالی ہے اور ۲ کے معنے ہیں کہ دنیا سے برکت چلی گئی کیونکہ خداوند کریم نے دنیا کے ایمانوں کو ٹھیک نہ دیکھا اس واسطے ناراض ہو گیا یہ برہما لوگ بیان کرتے ہیں اور بعض لوگ برہما یہ بھی کہتے ہیں کہ ایسا واقعہ ہونے سے کوئی اچھا آدمی پیدا ہوا ہے جو کہ یہاں بادشاہ ہو گا یا کوئی بزرگ ہو گا یہ بھی برہما لوگ بیان کرتے ہیں۔ والسلام

دُعا مدد۔ میاں فضلدین صاحب احمدی ملازم تحصیل ظفروال اپنے امور دینی و دنیوی کے واسطے اور اپنے دونوں لڑکوں کے واسطے جو آجکل علیل ہیں احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں امید ہے۔ کہ کوئی ورد دل کے ساتھ ان کیواسطے ہاتھ اٹھائیگا۔

ڈائری

القول الطیب

۱۲ مئی ۱۹۰۷ء۔ ہمنے جو کیمیا کو شرک قرار دیا تھا تو اس کا یہ مطلب تھا کہ خدا تعالیٰ نہین چاہتا۔ کہ انسان مستغنی ہو۔ اسی لئے فرمایا۔ ان الانسان لیطغی ان راٰہ استغنیٰ وہ فرماتا ہے۔ انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئین غنی دیکھتا ہے عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولا کا ذرہ ذرہ کے لئے محتاج ہے اور ایکدم خدا کے سوا نہین گزارہ سکتا پس جو شخص ایسے اسباب تلاش کرتا ہے جن کو خدا کیطرف توجہ نہ رہے (اور توجہ مبنی ہے احتیاج پر) تو گویا شرک مین پڑتا ہے کیونکہ اپنا قبلہ مقصود ایک کے سوا دوسرا بھی بناتا ہے۔ مومن تو وہ ہے جو ایسے امور کا نام تک نہ لے جن سے توحید مین رخنہ اندازی ہوتی ہو۔ اس بات کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ بیمار اسیوقت تک طبیب کے پاس رہتا ہے جب تک کہ بیمار رہے۔ پس عبد بھی اسی وقت تک متوجہ رہے گا جب تک عبودیت کی حالت باقی رہی۔

۲۔ دو فریق ہوتے ہین جنمین مقابلہ ہوتا ہے مگر آخر کار فتح وہی پاتے ہین جن کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ موسے بظاہر فرعون کے ساتھ مقابلہ نہین کر سکتے تھے مگر خدا نے اپنی عجیب در عجیب قدرتون سے فتح بخشی۔

۳۔ بڑے تعجب کی بات ہے کہ یہ مخالف اپنے دوسرے ہلاک شدہ بھائیون سے ذرا بھی عبرت حاصل نہین کرتے بلکہ ایک بولتا ہے تو دوسرا اس کی تائید کرتا ہے۔ یہ آریہ ہون یا مسلم یا ہندو یا سکھ ہماری مخالفت مین سب ایک ہو جاتے ہین۔ (ایک حدیث مین مسیح موعود کا یہ نشان بھی ہے کہ کینہ و بغض باہمی چلا جائے گا اور ایک اور حدیث بھی اس کی تائید کرتی ہے) حالانکہ یہ صرف اس بات پر تقوئے و خدا ترسی کے ساتھ غور کرین کہ ۲۶ برس کا زمانہ کوئی تھوڑا زمانہ نہین بلکہ اس مین تو ایک بچہ بھی پیدا ہو کر بالغ ہو سکتا ہے اب وہ زمانہ آتا ہے کہ آخری فیصلہ کر دیا جاوے اور وہ فرقان حاصل ہو جو انبیاء اور ان کے مخالفین مین ہوا کرتا ہے۔ پہلے خدا تعالےٰ کو یہ پسند ہے کہ دو فریق آپسمین کشتی کرین۔ پھر آخر وہ وقت آتا ہے کہ ایک فریق کی حمائت کر کے ان کو کامیاب کرے اور دوسرے کو فنا یا مغلوب کرے۔

مختلف نوٹ

(از خاکسار احمد حسن احمدی فرید آبادی امرتسر)

بعض الہامات کی تشریح

یہ انگریزی کلمات حضرت مسیح موعود کے الہامات مورخہ ۱۴ اپریل مین

"لائف آف پین"

سے پہلی وحی الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا اصلی مفہوم کیا ہے اور کس شخص یا مجموعہ اشخاص کی زندگی کرب و آلام اور تکالیف کی زندگی ہو کر اس کلام ربانی کا مصداق ٹھہرے گی لیکن میرے خیال ناقص مین آثار ارضی و سماوی سے کچھ ایسا پایا جاتا ہے کہ عنقریب عام خلق اللہ کے لئے ایک بے چینی اور دکھ درد کا نازک وقت آنے والا ہے جو منکرین حق کے لئے بمنزلہ عذاب الٰہی ہوگا اور جس سے متاثر ہو کر اور تنگ آ کر بالآخر لوگ عموماً اور جماعت مومنین خصوصاً پکار اٹھے گی کہ "یا اللہ رحم کر" جو اسی تاریخ کا دوسرا الہام ہے۔

"یا اللہ رحم کر"

پھر جب یہ حالت ایک حد خاص کو پہونچ جائے گی تو خداوند کریم و رحیم اپنے بندون پر ترس کھائے گا اور اس کا دریائے رحمت جوش زن ہوگا جس کی طرف ایک اور الہام الٰہی مورخہ ۱۵ اپریل مین صاف صاف اشارہ پایا جاتا ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ۔ رحم اللہ

"رحم اللہ"

یعنی رحم فرمایا اللہ نے۔ لیکن یہ رحم دراصل انہی لوگون کا حصہ ہوگا جو خدا تعالیٰ سے صلح کر کے نیکوکاری اور تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرینگے اور اس برگزیدہ مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انکار و تخفیف اور ان کے خلاف شوخیون اور بے باکیون سے باز آ جائینگے کیونکہ حق تعالیٰ اس بات پر بار بار زور دیتا ہے کہ مین صرف متقیون کا ساتھ دیتا ہون جیسا کہ اسی تاریخ (۱۴۔ اپریل) الہامات نمبری ۳ و ۴ مین ارشاد ہوا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا

یعنی اللہ تعالیٰ انہی کا حامی کار اور یار و مددگار ہوتا ہے جو خدا ترس ہون اور ایسے دیندار و باخدا ہون کہ ہر وقت ہر کام ہر بات مین اس کی یاد کو دل سے نہ بھلائین۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے غرض کسی حالت مین اقرار عجز و عبودیت سے غافل اور اس کے فضل و کرم رحم و ربوبیت سے مستغنی نہون۔

"تمت کلمۃ اللہ"

واللہ اعلم اصل منشاء الٰہی کیا ہے لیکن بظاہر اس کا مفہوم دو پہلوؤن پر مشتمل معلوم ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ مخلوق پر اپنے برگزیدہ احمد (صلعم) اور ان کے بروز پاک حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت کامل طور سے حجت تمام کر چکا ہے اور کہ اب وہ وقت آگیا ہے جبکہ غلبہ اسلام اور ہلاکت کفر و شیطان سے متعلق اس مدبر بالارادہ ہستی کے وہ تمام وعدے پورے ہون جنکی نسبت کل پاک نوشتون مین بشارت ملتی رہی اور جملہ انبیاء سابقین کے ذریعہ کسی نہ کسی رنگ مین ضرور اس مبارک عہد کی توثیق ہوتی رہی ہے۔

"وَاللّٰہ اِنّی غالبٌ وسیظہر شوکتی"

یہہ کلمات پاک اغلباً حضرت اقدس کی زبان مبارک سے ہین جن سے خدائے قدیر خود ہی اپنی قسم کے ساتھ کہلواتا ہے کہ مین غالب ہونگا اور جلدی ہی میری شوکت جو باوجود کھلے کھلے نشانات اور زبردست شہادات کے بھی بعض کور دل لوگون کی نظرون سے ابتک پوشیدہ ہے ایسے طریق پر الم نشرح ہو جائیگی کہ موافق و مخالف ہر ایک کو ماننی ہی پڑیگی جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پچھلے سال اپنی ایک نظم مین فرمایا تھا۔

وہ گھڑی آتی ہے جب عیسے پکارین گے مجھے
اب تو تھوڑے رہگئے دجال کہلانے کے دن

پس مبارک ہین وہ جو اسوقت سے پہلے خدا کی مرضی کے متلاشی ہو کر اس کے مامور و مرسل کی شناخت و تصدیق کرتے ہین جبکہ موعودہ اور زمانہ حال کے موجودہ بشیر و نذیر کی بعثت کا منشا پورا ہو کر الٰہی وعدون کے مطابق کفار و مومنین کے درمیان ایک بین امتیاز اور حد فاصل قائم ہو جائے اور جبکہ ایمان لانا حسرت و افسوس سے ہاتھ ملنے کے مرادف ہوگا۔

"آسمان گر رہا ہے"

اسے تو سب مانتے ہین کہ آجکل آسمان اور زمین پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ بالکل خلاف معمول ہے اور اس کے نتائج بلاشبہ عذاب الٰہی کا مفہوم رکھتے نظر آتے ہین لیکن آہ! بہت تھوڑے ہین جو ایک قدم اور بڑھکر ذرا اتنا سوچین کہ آخر عذاب الٰہی کیون آیا کرتا ہے خدا کا کلام پاک سنت اللہ کا باواز بلند پتہ دیرہا ہے کہ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولاً۔ لیکن ان کم نصیبون کی آنکھیں نہین کھلتی ہین کہ تا اس مامور و مرسل کو پہچان سکین جسکی آمد کے وعدہ کی میعاد پر چوتھائی صدی گزر چکی ہے اور جس کے انکار سے خود رسول کریم (صلعم) کی بین بشارت کی تکذیب ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا ایک الہام پچھلے دنون بدین مفہوم شائع ہو چکا ہے کہ "آسمان ٹوٹ پڑا سارا" ممکن ہے کہ اس کا مطلب کچھ اور ہی ہو لیکن کیا یہ بے موسمی مسلسل بارشین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۷ ۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۳۰ ۔ مئی سنہ ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۲۸ ۔ مئی سنہ ۱۹۰۷ء

شریف احمد کی نسبت اُس کی بیماری کی حالت میں الہامات ہوئے

(۱) عمّرہ اللّٰہ علیٰ خلاف التوقع

(۲) امّرہ اللّٰہ علیٰ خلاف التوقع

(۳) ءانتِ لاتعرفین القدیر

(۴) مرادک حاصلٌ

(۵) اللّٰہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

ترجمہ ۔ اس کو یعنی شریف احمد کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر عمر دیگا یہ الہام اس کی خطرناک بیماری کی حالت میں ہوا ۔ اس کو یعنی شریف احمد کو خدا تعالیٰ اُمید سے بڑھ کر امیر کرے گا ۔ کیا تو قادر کو نہیں پہچانتی ۔ یہ اس کی والدہ کی نسبت الہام ہے ۔ تیری مراد حاصل ہو جائیگی

خدا سب سے بہتر حفاظت کرنیوالا ہے ۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

روشن الدین صاحب سب اوورسیر ڈیرہ اسمٰعیل خان

اہلیہ 〃 〃 〃 〃

اہلیہ ابراہیم صاحب کاٹھ گڑھ ہوشیارپور

مالن چاچی ابراہیم 〃 〃 〃

عیسے کھیوہ باجوہ کلاس والہ سیالکوٹ

حیات محمد 〃 〃 〃 〃

محمد بخش صاحب چک نمبر ۹۰ جھنڈانوالہ ڈاکخانہ روڈ چنیوٹ لائلپور

اہلیہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃

ملکھان 〃 〃 〃 〃 〃

فاطمہ 〃 〃 〃 〃 〃

برکت علی 〃 〃 〃 〃 〃

فتح محمد 〃 〃 〃 〃 〃

اکبر صاحب ۔ ہیلان ۔ گوجرات

میاں قائم الدین صاحب ۔ گوجرانوالہ

اخبار قادیان

حضرت اقدس بفضلہ تعالےٰ بخیر و عافیت ہیں اور حسب معمول ظہر اور عصر کی نمازوں میں تشریف لا سکتے ہیں ۔ بعد عصر بسبب دوران سر کسی قدر تکلیف رہتی ہے ۔

کتاب حقیقۃ الوحی کی جلدیں ہو رہی ہیں ۔ جیسا کہ پہلے اطلاع کی جا چکی ہے ۔ قیمت فی کتاب مجلد للعہ ہے ۔ درخواستیں بنام محافظ کتب خانہ حضرت اقدس ہونی چاہئیں بعض لوگ غلطی سے درخواست دفتر بدر میں یا کسی اور دفتر میں بھیجدیتے ہیں ۔ اس سے خطوط کے اِدہر اُدہر بھیجنے کے سبب تعمیل میں دیر ہوتی ہے ۔

حضرت مولوی نور الدین صاحب بخیر و عافیت ہیں اور درس قرآن شریف حسب معمول بعد از نماز عصر روزانہ مسجد اقصےٰ میں ہوتا ہے ۔

حضرت مولوی محمد احسن صاحب حضرت اقدس سے ایک ماہ کی رخصت حاصل کر کے اپنے بعض ضروری خانگی امور کے طے کرنے کے واسطے اپنے وطن امروہہ کو تشریف لے گئے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ مولوی صاحب موصوف کو بخیر و عافیت دار الامان میں پہنچائے ۔

ابو سعید عرب صاحب چاہتے ہیں کہ ان کے دوستوں کی اطلاع کے واسطے یہ امر لکھا جاوے کہ انہوں نے دار الامان میں دائمی سکونت کی خاطر ایک مکان پنڈت سری ناتھ صاحب سے خرید کر لیا ہے یہ وہ مکان ہے جو مسجد اقصےٰ کے جنوبی طرف واقع ہے اور اس میں پہلے مطبع و دفتر اخبار البدر تھا اور آج کل وہاں مولوی عبید اللہ صاحب کرایہ پر رہتے ہیں ۔ ہم دل سے دعا کرتے ہیں ۔ کہ یہ مکان موجب برکات ہو اور احباب بھی آمین کہیں ۔

میاں معراج الدین صاحب عمر پرو پرائٹر اخبار ہذا کے قبائل لاہور سے ہجرت کر کے قادیان میں آ گئے ہیں اور میاں صاحب بعض کاموں کے طے کرنے کے بعد آپ بھی قادیان میں دائمی سکونت کا ارادہ کرتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ برکت دے ۔

مدرسہ تعلیم الاسلام کی دو شاخیں قریب کے دیہات میں کھولی گئی ہیں ایک سیکھواں میں اور ایک فیض اللہ چک میں ۔ اور ایک تیسری شاخ تلونڈی جھنگلاں میں عنقریب کھلنے والی ہے ۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے متعلق ایک لڑکیوں کا مدرسہ بھی قادیان میں کھولا گیا ہے ۔

اخراجاتِ لنگر

احباب جلد توجہ کرین

آج دنیا بھر مین سب سے بڑھ کر رضائے الٰہی کے راہ مین اپنا مال خرچ کرنے کی توفیق جس جماعت کو دیگیئی ہے وہ یہی احمدی جماعت ہے جس کے اندر خدا کا رسول موجود ہے۔ خدا تعالےٰ کی پاک وحی قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ جو آج سے تیرہ ۱۳ سو سال پہلے نبیون کے سردار ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تہی وہی وحی آج پہر ظلّی طور پر اس کے ظل اور نائب مسیح موعود پر نازل ہوئی ہے کہ لوگو تمکو خوش خبری دو کہ اگر تم خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میری متابعت اختیار کرو۔ خدا کے محبوب بن جاؤ گے۔ مبارک ہین وہ جنھون نے اس آواز کو سنا اور مانا۔ اور اس کے مطابق عملدرآمد کیا۔ خدا کا فضل زیادہ سے زیادہ اُن پر ہو۔ مین دیکھتا ہون کہ تہوڑے ہی عرصہ مین جس قدر اخراجات صدر انجمن احمدیہ نے اس جماعت احمدیہ کو چندون کی آمد پر اٹہائے ہین اور اُٹہا رہی ہے وہ اس امر کے لئے کافی شہادت ہے کہ یہ تحریک اور سلسلہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے جس کے فرشتے سعید لوگون کے دلون مین اس کی تائید کا جوش ڈال رہے ہین چند دن ہوئے کہ مسجد مبارک کی توسیع کیواسطے تحریک کی گئی تہی تو اس کا نتیجہ جو ہؤا اس کی ادنیٰ مثال یہ ہے کہ خود قادیان کے احمدیون نے جو اکثر غریب اور قلیل آمدنیون والے مہاجر ہین۔ قریب پانسو سے زائد روپیہ جمع کر دیا ہے اور ہنوز ہو رہا ہے یہی حال ہر ایک مد کا ہے لیکن اس وقت جس مد کی طرف مین خصوصیت سے احباب کو توجہ دلاتا ہون وہ ایک ایسی مد ہے جس کے واسطے دوسری مدات مثلاً مدرسہ۔ مقبرہ میگزین وغیرہ مدات کی طرح کوئی خاص آدمی مامور نہین کہ لوگون سے مانگے سوائے اُس مامور کے جس کی عادت نہین کہ لوگون سے مانگا کرے یعنی مد لنگر خانہ جو خود حضرت مسیح موعود کے زیر انتظام ہے اور جس کے اخراجات بسبب کثرت آمد و رفت مہمانان دن بدن بہت بڑہتے جاتے ہین۔ اس جگہ اس امر کا ذکر کرنا خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ بعض شریر لوگ اپنی اخبارون اور کتابون مین خلقت کو دہوکہ دینے کے واسطے یہ لکہا کرتے ہین کہ مرزا صاحب نے اپنی آمد کو بڑہانے کے واسطے مدرسہ میگزین اور مقبرہ بہشتی کی تجویز نکالی ہے

اِس مین شک نہین کہ اگر (نعوذ باللہ) یہ شخص ایسا ہی دنیادار ہوتا جیسا کہ خبیث لوگون کے ظنونِ فاسدہ مین داخل ہے تو مقبرہ بہشتی کی تجویز ضرور ایسی ہے کہ ہزارون نہین لاکہون روپے جمع ہو سکتے تہے اور وہ جماعت جو مقبرہ بہشتی کیواسطے چندے دی رہی ہے اس کے نزدیک تو اس شخص کا وجود ایسا پیارا ہے کہ اگر لاکہون نہین کرورڑون روپیہ بہی فقط اُس کے ذاتی اخراجات پر صرف ہو جاتے تو تمام چندہ دہندون کیواسطے دل کی راحت اور آنکھون کی ٹھنڈک کا موجب ہوتا۔ باقی رہے حسود جن کی قسمت مین سوائے جہنم کی جلن کے اور کچھ نہین آیا اُن کی بکواس کی یہان کسی کو پرواہ ہی کیا ہے لیکن کیا یہ امر ہمارے دوستون کے ایمان کو اور بہی ترقی دینے کا موجب اور نادان معترض کو شرمندگی کے حرق مین غرق کرنے کا موجب نہین ہؤا کہ اس آخری عمر کر وقت جبکہ آمد کا ایک بڑا ذریعہ پیدا ہؤا۔ تو حضرت اقدس نے اُس آمد کا وصول کرنا اور خرچ کرنا ایک انجمن کے سپرد کر دیا اور خود کوئی تعلق اس کی آمد و خرچ کے ساتھ ذرہ برابر نہ رکھا۔ مقبرہ کا چندہ براہ راست محاسب کے پاس آتا ہے ایسا ہی دوسرے تمام چندے براہ راست محاسب کے دفتر مین آتے باضابطہ رجسٹرون پر چڑہائے جاتے ہین۔ روپیہ ایک امین کے پاس ایک آہنی صندوق مین رکہا جاتا ہے اور کچھ بنک مین رکہا جاتا ہے۔ اخراجات کے واسطے باقاعدہ بل بنتے ہین اور ایک ایگزیمنر مقرر ہے جو ان کی پڑتال کرتا ہے۔ پہر چک جاری ہوتا ہے ہر ایک خرچ کمیٹی کی منظوری سے ہوتا ہے اور ہزارون آتے ہین اور ہزارون خرچ ہو جاتے ہین اور حضرة اقدس کو خبر بہی نہین ہوتی کہ کتنا روپیہ آیا ہے اور کہ وہان کہان رکہا گیا ہے۔ چہ جائیکہ وہ اُس مین سے لین یا خرچ کرین ہان لنگر کا چندہ حسب معمول حضرت کے پاس آتا ہے اور یہ ضرور ہے کہ ایسا ہی ہوتا کہ کچھ مدت اور زائرین اور مہاجرین کو خود مسیح موعود کا مہمان کہلا سکنے کا فخر حاصل ہو سکے۔

خیر۔ یہ تو ایک درمیانی بات تہی۔ اب مین اصل امر کی طرف پہر توجہ کرتا ہون جس کے واسطے مین نے اس وقت قلم اُٹہایا ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسرے مدات کی طرف زیادہ تحریک ہونے کے سبب اور لنگر کے چندہ کیواسطے کوئی خاص تحریک نہ کی جانے کے سبب چندہ لنگر کی آمد اُسی طرح گھٹتی جاتی ہے جس طرح کہ اُس کے اخراجات بڑھتے جاتے ہین۔ خدا رحم کرے اور جنت مین اعلیٰ مقام عطا کرے حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کو کہ وہ ایسے موقعون پر بعض خاص دوستون کو پرائیوٹ خط لکہا کرتے تہے۔ ہمین تو پورے طور پر معلوم بہی نہین کہ وہ کس کس کو لکہا کرتے تہے۔ اس واسطے مین امید کرتا ہون کہ وہ تمام دوست اِسی مضمون کو اپنے نام خاص خط سمجھ کر پوری زور کے ساتھ چندہ لنگر کی طرف متوجہ ہون گے۔ چونکہ حضرت کی ڈاک اور منی آرڈرون کے دیکھنے کا مجھے موقعہ ملتا ہے اس واسطے مین بوثوق کہہ سکتا ہون کہ اخراجات کے مقابل مین اس وقت آمد کچھ بہی نہین اور دوستون کو چاہیئے کہ اس وقت نہ صرف ماہواری چندون کی ادائگی مین کوشش کرین اور انکو باقاعدہ بنائین بلکہ کچھ یکمشت چندہ جمع کر کے فوراً ارسال فرماوین۔ تمام چندہ براہ راست حضرت کے نام آنا چاہیئے لیکن کسی دوسرے چندہ کے ساتھ شامل ہو کر محاسب صاحب کے پاس آجائے تو بہی حرج نہین بشرطیکہ کوپن مین اور علیحدہ خط مین اس کی تفصیل درج ہو۔ یکمشت چندہ کیواسطے مین بالخصوص جماعتہائے سیالکوٹ۔ لاہور۔ گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی پشاور انبالہ کو متوجہ کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ میری یہ تحریر انشاء اللہ جلد اپنا اثر دکہائے گی۔ و اٰخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین۔

نظم

جو جلسہ ایکسپانڈ ڈے مین پڑہی گئی تہی

باغِ جہانمین جوشِ خوشی کس قدر ہے آج — سرخوش مئے نشاط سے ہر ایک بشر ہے آج

دارالامان مین دہوم ہے عیش و نشاط کی — بزمِ خوشی بنا ہؤا ہر ایک گہر ہے آج

صحنِ چمن مین لمعۂ انوارِ طور ہے — برقِ تجلی باغ مین ہر اک شجر ہے آج

کیا گل کہلے ہین باغ مین فیضِ بہار سے — بادِ صبا سے وجد مین ہر اک ثمر ہے آج

ہے پتہ پتہ آئینہ سیما بنا ہؤا — جلوہ خوشی کا باغ مین پیشِ نظر ہے آج

کچھ اس طرح وفورِ مسرت ہے ہر طرف — غم کا نشان بہی نہین ملتا کدہر ہے آج

یہ رنگ و ڈہنگ دیکھ کے مینے کیا سوال — احباب سے کہ کیون یہ خوشی اس قدر ہے آج

اسکول مین کیسی یہ مسرت کا جوش ہے — مسرور کیون خوشی سے ہر اک بورڈر ہے آج

شیر علی جو شیرِ نیستانِ علم ہے — اسکول کا ہمارے جو ہیڈ ماسٹر ہے آج

پہولا نہین سماتا ہے جامہ مین آج وہ — اور خوش اسطرح سے ہر اک ماسٹر ہے آج

کیون دوستون کے دل ہین خوشی سے کہلے ہوئے — کیون دشمنون کا غم سے ہؤا خون جگر ہے آج

کیون بلبلین ملاریہ گاتی ہین باغ مین — کیون محفلِ نشاط بنا شہر بہر ہے آج

کیا ہو سنون تو مین بہی ذرا باعثِ خوشی — کیون فرحت و سرور مین ہر اک بشر ہے آج

کہنے لگے یہ مجھ سے کہ تجھ کو نہین خبر؟ — حیرت کا ہے مقام کہ تو بیخبر ہے آج

ہے یوم سلطنت کی خوشی ایڈورڈ کے — وہ ایڈورڈ ہند کا جو امپرر ہے آج

وہ ایڈورڈ پایا ہے جس نے یہ وقت نیک — ہمعصر جس کا مہدیٔ فرخ سیر ہے آج

وہ مہدیٔ زمان کہ ہین جس کے غلام ہم — سارے جہانمین ایک ہی جو راہبر ہے آج

یہ لطف یہ خوشی یہ مسرت یہ شادیان — تعلیم کا اُدہی کی یہ سب کچھ اثر ہے آج

ورنہ وہ ہموطن جو ہمارے ہین آریا — ان کے دلون مین غصہ و غم کا گذر ہے آج

(کیہم م)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رپورٹ جلسہ احمدیہ موضع لنگہ ضلع گجرات

احباب کو معلوم ہے کہ ضلع گجرات مین سہ ماہی جلسون کا یون انتظام ہے کہ ہر تیسرے مہینے کسی ایک گاؤں مین قرب وجوار کے احمدی جمع ہو کر جمعہ پڑھتے ہین اور پھر اس مین تقریرین وغیرہ ہوتی ہیں جن مین اس گاؤن کے رہنے والون پر بھی اتمام حجت کی جاتی ہے اور اپنی بہتری کی تجاویز بھی سوچی جاتی ہین۔ اِن جلسون کے سلسلہ مین یہ جلسہ ۲۲ اپریل کو موضع لنگہ مین ہوا جس کی رپورٹ بوجہ چند پریشانیون کے مین جلد نہین دے سکا۔

مختصر یہ کہ اس جلسہ مین غیر معمولی بات یہ تہی کہ برخلاف دوسرے دیہات کے طرز عمل کے یہان کے مخالفین بہی سَو کی تعداد مین آئے مگر اخیر پر معلوم ہوا کہ وہ کسی نیک نیتی سے نہین آئے تہے بلکہ والغوافیہ کی شان پوری کرنے۔ مگر نیازمند اکمل نے اس موقعہ پر اپنے سلسلہ احمدیہ کے عقائد کو۔ اللہ۔ ملائکہ۔ کتب۔ انبیاء کی نسبت کہولکر بیان کیا۔ جب اللہ کی توحید کے ذکر مین تبلایا گیا کہ غیر اللہ کی نذر و نیاز اور ان سے استعانت بہی شرک ہے۔ تو مخالفین مین بڑی کھلبلی پڑی اور جب یہ بتایا گیا کہ ان کے ملانون مین انبیاء کی یہ عظمت ہے کہ انہون نے کسی نبی کو الزام سے بری نہ چہوڑا چنانچہ ابو الانبیاء حضرت ابراہیم پر جہوٹ کی اور حضرت یوسف پر بہائیون سے فریب کی تہمت لگا ہی دی۔ تو مخالفین پر بہی ان باتون کا بہت اثر ہوا۔ اُسیوقت کہا گیا کہ جب اِن ملانون کی تحقیق کا یہ حال ہے تو پہر مسیح کے زندہ ہونے کے بارہ مین ان کی تحقیق کا کہان تک اعتبار کیا جاوے اور تم کس طرح یہ بات کہہ کر بچ سکتے ہو کہ جب ہمارے علماء نہین ملتے تو ہم کیون۔ ملین۔ بعد ازان حافظ غلام رسول وزیر آبادی نے وعظ کیا اور مخالفین کے مختلف سوالون کے جواب دئے۔ حافظ صاحب کو جاہلون کے جوش فرو کرنے اور سمجہانے مین خاص ملکہ ہے بیرونجات کی جماعتین مباحثات و دیگر مواقع شادی وغیرہ پر آپ کی ذات سے فائدہ اٹھائین اس کے بعد حضرت ابی المکرم مولانا امام الدین صاحب فیض کی تقریر دلپذیر نے وہ اثر دکھایا۔ کہ مخالفین کا راس المکذبین بہی اس وقت پکار اٹہا کہ جو کچہ کہتے ہو حق ہے اور ہمین مرزا صاحب سے کوئی عداوت نہین۔ چودہری ہست نے اس قلیل وقت مین جبکہ جلسہ کی اطلاع صرف ایک روز پہلے وہ بہی بارش مین کیگئی تہی۔ دعوت کا انتظام اچہا کیا اور احباب بہی ایکسو سے زیادہ جمع ہو گئے اب اس کے بعد اُمید ہے جلسہ گوہیکی مین ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ مجھے موقعہ دیگا کیونکہ مین قادیان مین ہون۔

لنگہ والا جلسہ مین بادشاہانی واعظ کو مخالفین نے لانیکی کوشش کی اور اس طرف سے بہی اسے موقعہ دیا گیا مگر وہ جرأت نکر سکا۔ اور ٹال گیا۔ لنگہ نے اس تبلیغ کا کچہ فایدہ نہ اٹہایا اور اتمام حجت کے بعد افسوس کہ اس مین بڑا سخت طاعون پھیلا۔ وہان کے باشندے کہتے تہے کہ یہان میان صاحب کا درس ہے اس لئے طاعون سے محفوظ رہے گا۔ مگر خدا کا کلام پورا ہوا۔

اکمل آف گولیکی ضلع گجرات

سراج الاخبار اور ہم

یہ وہی اخبار ہے جس کے ایڈیٹر او ایک نامہ نگار کو بعض خلاف واقعہ بیانات کی پاداش مین جرمانہ بہی ہو چکا ہے مگر تعجب ہے کہ پہر بہی وہ کبہی نہ کبہی اپنی دیرینہ مخالفت سے کچہ اس سلسلہ کی نسبت لکہہ ہی دیتا ہے۔ پچہلے دنون اس نے جلال الدین از گولیکی کے نام سے ایک مضمون شائع کیا۔ ہمنے بذریعہ بدر بہی پوچہا اور علیحدہ چٹہی بہی لکہی کہ کوئی لکہا پڑہا آدمی اس نام کا گولیکی مین موجود نہین مگر اس نے تردید نہ کی اور ہمنے اشارۃً ظاہر بہی کر دیا تہا کہ اس مین بادشاہانوی کا ہاتھ ہے جس کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہے پہر کچہ عقائد اس سلسلہ سے منسوب کئے ہمنے پوچہا کہ کتب کا حوالہ تبلاؤ۔ اس کے جواب مین چکوڑی والا بہی خاموش رہا جہان سخت طاعون پڑا ہے اور لوگ تباہ ہو گئے ہین اور بادشاہانوی بہی نہ بولا۔ اب ایک تیسرے صاحب اٹھے ہین اور کچہ عقائد بیان کئے ہین کہ یہ احمدیون کے ہین ہم اُسے بہی یہی جواب دیتے ہین کہ وہ ان عبارتون کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صفحے وسطر کے حوالے سے ثابت کرے۔ یہ امر دیانتداری سے بہت بعید ہے۔ کہ آگے پیچھے سے عبارت کاٹ کر مطلب کچہ کا کچہ بنا دیا جائے۔ (اکمل)

سائل کون ہے

ایک شخص نے بیس سوال ہمارے پاس بہیجے ہین مگر اپنا نام اور پتہ نہین لکہا اگر سائل کا نام اور پتہ معلوم ہوتا تو بذریعہ خط وکتابت مختصر جواب دے جاتے سوالات عموماً ایسے ہین جن کے جواب پہلے اخبارون مین اور کتابون مین نکل چکے ہین اسواسطے درج اخبار کرنے کی ضرورت نہین۔ خط پر مہر مالیر کوٹلہ کی ہے اسواسطے اصل سوالات بخدمت محمد نواب خان صاحب ثاقب ارسال کئے گئے ہین سائل کو چاہیئے کہ خانصاحب سے ملکر اپنی تشفی کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گورنمنٹ کے خلاف ایجیٹیشن پر سرسری نظر

مین نہ ایک لاف زنی کے طریق سے بلکہ سچے دل اور بصیرت کے ساتھ اس پر ایمان رکہتا ہون اور خوشامدانہ لب ولہجہ سے الگ ہو کر اس بات کا اعتراف کرتا ہون کہ علیم وخبیر خدا نے اپنے رحم وکرم سے عین وقت پر ہماری دستگیری فرمائی کہ ایک تاریک اور بے امن زمانہ مین اور ہمین سیلف گورنمنٹ کی قابلیت سے بے بہرہ دیکہہ کر اپنی دور دراز مسافت سے گورنمنٹ برطانیہ کو ہماری خبرگیری اور ہم پر حکمرانی کے لئے بہیجا جو نادان اس پر اعتراض کرتا ہے وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے رحم سے بہرے ہوئے ایک فعل پر نکتہ چینی کرتا ہے موجودہ ناجایز ایجیٹیشن کے بانیون اور خصوصاً تاریخ کی ورق گردانی کرنیوالون سے پوشیدہ نہین کہ انگریزون سے پہلے کیا بلحاظ آزادی مذاہب کیا بلحاظ تمدن۔ کیا بلحاظ تعلیم۔ کیا بلحاظ تہذیب کیا بلحاظ حکومت وغیرہ وغیرہ ہندوستان کی کیا حالت تہی سلطنت انگریزی کے ہزارہا فوائد و برکات کا ذکر کرنا موجب طوالت چہوٹا منہ بڑی بات اور میری اس مختصر تحریر کی گنجائش سے باہر ہے انگریزون نے آکر بے شک یہ بڑا قصور کیا کہ مذاہب کو آزادی بخشی۔ سفر کے وسائل کو نہایت آسان کیا۔ ڈاکخانہ اور ٹیلیگراف سے ملک کو بے حد فائدہ پہونچایا۔ ڈاکوؤن۔ رہزنون سے ملک کو صاف کیا۔ تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے باب مسدود کا افتتاح کیا۔ انصاف اور بے حد انصاف کا جہنڈا بلند کیا۔ ظالم اور درندہ منش انسانون کے ظلم سے۔ عاجز مظلوم اور درماندون کو رہائی دلائی۔ ستی اور غلام فروشی کا قلع قمع کیا۔ ہائے کیسی احسان فراموشی ہے۔ مین سچ سچ کہتا ہون اور درد دل سے کہتا ہون۔ کہ اگر ہندوستانیون مین حق شناسی کا مادہ ہوتا اور وہ حکمرانی کے اہل ہوتے تو آج انگریزی حکومت کا جُوا ان کی گردن پر ہرگز نہ ہوتا۔ ..... آپکا یہ خیال کہ ہمین سلف گورنمنٹ ملنی چاہیئے۔ یا ہندوستان ہندوستانیون کے لئے ہو جائے تو یہ سارے انتظام ریل۔ ڈاکخانے۔ سڑکین۔ تار وغیرہ ہم خود بنا لین گے واقعات اس کے خلاف بڑے زور سے شہادت دینے کے لئے طیار موجود ہین ہر ایک قسم کے باغیانہ خیالات کو دل سے نکالدو بائیکاٹ کا ولولہ دماغون سے الگ کر دو۔ تمام فضول اور بیہودہ ایجیٹیشنون کو مٹا دو یہ ہمارے ملک کے لئے زہریلے مواد پیدا کرنیکا باعث ہین ہر وقت امن کی حمایت کرو۔ ملک مین بڑی بدامنی کے آثار ہین توبہ کرو اور سچے دل سے خدا کی دی ہوئی گورنمنٹ کی شکر گزار رہو

حکیم محمد حسین قریشی احمدی چوک بزازہٹہ لاہور

قادیان میں جلسہ ایمپائر ڈے

ابتداء چونکہ ۲۴ رمئی ۱۹۰۷ء کو بہ سبب جمعہ مدرسہ میں ہفتہ وار تعطیل تہی اسواسطے ایمپائر ڈے کا جلسہ۔ اس جگہ مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے ۲۳ رمئی کی صبح منعقد فرمایا اور ایک روز پہلے اس کے واسطے پروگرام شائع کیا۔ جلسہ میں مدرسہ کے طلباء اور استادین کے سوائے دیگر محکموں کے ملازموں کو بہی مدعو کیا گیا تہا اور سرکاری مدرسہ در نیکلہ پرائمری کے مدرس اول کو بہی مدعو کیا گیا تہا کہ اپنے طلباء سمیت شامل جلسہ ہو۔ مگر معلوم نہیں کن اسباب سے وہ نہ آسکا۔ جلسہ نہائت کامیابی کے ساتہ مدرسہ کے صحن میں منعقد ہوا سب سے اول مدرسہ کے طلباء نے قرآن شریف پڑہا جس میں ایک (منظور علی) کا طرز و لہجہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے خوش الحانی کو یاد دلاتا تہا اس کے بعد مدرسہ کے ورزش ماسٹر مامون خان صاحب نے اور ان کے بعد دو طلباء (سید الطاف حسین اور احمد علی) نے حضرت کی نظم مخالفت جہاد کو پڑہا۔ ان کے بعد شیخ عبدالحق صاحب بی۔ اے نے مقاصد جلسہ پر اور برکات سلطنت برطانیہ پر ایک مختصر مگر پر معانی تقریر فرمائی جس میں اس امر کیطرف بالخصوص توجہ دلائی۔ کہ بغیر گورنمنٹ کے انتظام کے دنیا کے لوگ خود بخود ایک دوسرے سے دست درازی سے کسی صورت میں بچ ہی نہیں سکتے۔ اس واسطے گورنمنٹ کا وجود نہائت ہی ضروری ہے۔ شیخ صاحب موصوف کے بعد جناب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب پروفیسر آگرہ میڈیکل اسکول (رخصت پر)

ڈاکٹر صاحب کی تقریر نے ایک پر جوش تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے اول دنیا میں مذہبی آزادی کے قائم کرنے اور علوم دینی کے پھیلانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کام تنہا کیا تہا۔ اس کو اب حکمت خداوندی نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ مذہبی آزادی کا حصہ تو گورنمنٹ برطانیہ کے ذریعہ سے پورا کر دیا گیا ہے۔ اور دینی علوم کی سچائی کے پہیلانے کا کام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مظہر مسیح موعود کو عطا کیا گیا ہے اور بچوں کو اس امر کیطرف توجہ دلائی کہ گورنمنٹ نے جو آزادی دے رکھی ہے اس سے وہ کس قدر متمتع ہو رہے ہیں اس واسطے گورنمنٹ کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکہنا چاہیئے۔ خلیفہ صاحب کی تقریر کا ہر ایک جزو قرآن شریف کی آیات مقدسہ سے مزین ہو کر ان کی محبت قرآنی اور عشق رسول کی طرف راہ نمائی کر رہا تہا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کی بیماری کو دور کر کے صحت و عافیت کے ساتہ نیک کاموں کے لئے لمبی زندگی انہیں عطا فرماوے۔

نظم میاں محمود احمدؐ ان کے بعد صاحبزادہ حضرت میاں محمود احمد صاحب نے اپنی نظم پڑہی جو کہ ذیل میں درج کیجاتی ہے۔

نظم

کیوں ہو رہا ہے خرم و خوش آجکل جہاں
کیوں ہر دیار و شہر ہوا رشک بوستان

چہرے پہ اس مریض کے کیوں رونق آگئی
جو کل تلک تہا سخت ضعیف اور ناتوان

ان بیکسوں کی ہمتیں کیوں ہوگئیں بلند
جن کا کہ کل جہان میں نہ تہا کوئی پاسبان

وہ لوگ جو کہ راہ سے بے راہ ہو گئے
کیوں ان کے چہروں پہ ہے خوشی کا آشیان

تاریکی و جہالت و ظلمت کہ بہر گئی
دنیا سے آج ان کا ہوا کیوں ہے گم نشان

مجھ سے سنو کہ یہ جو تغیر ہے کیوں ہوا
جو بات کل نہاں تہی ہوئی آج کیوں عیان

یہ وقت وقت حضرت عیسیٰ ہے دوستو
جو نائب خدا ہیں جو ہیں مہدئ زمان

ہو کر غلام احمد مرسل کے آئے ہیں
قربان جن کے نام پہ ہوتے ہیں انس و جان

سب دشمنان دین کو انہوں نے کیا ذلیل
بخشی ہے رب عزّ و جلّ نے وہ عزّ و شان

جو ان سے لڑتے آئے وہ دنیا سے اٹھ گئے
باقی کوئی بچا بہی تو ہے اب وہ نیم جان

ان کو ذلیل کرنے کا جس نے کیا خیال
ایسا ہوا ذلیل کہ جینا ہوا محال

رنج و غم و ملال کو دل سے بھلا دیا
جو داغ دل پہ پہلے لگا تہا مٹا دیا

ہم بہولے پہر رہے تہے کہیں کے کہیں ہگو
جو راہ راست تہا ہمیں اس نے بتا دیا

اک جام معرفت کا ہم کو پلا دیا
جتنے شکوک و شبہ تہے سب کو مٹا دیا

دکہلا کے ہم کو تازہ نشانات و معجزات
چہرہ خدائے عزّ و جلّ کا دکہا دیا

ہم کیوں کریں نہ اس پہ فدا جان و آبرو
روشن کیا ہے دین کا جس نے بجہا دیا

وہ دل جو بغض و کینہ سے تہے کور ہو رہے
دین کا کمال انکو بہی اس نے دکہا دیا

اس نے ہی آ کے ہم کو اٹہایا زمین سے
تہا دشمنوں نے خاک میں ہم کو ملا دیا

ڈوئی، قصوری۔ دہلوی لیکہو و سومراج
ساروں کو ایک وار میں اس نے گرا دیا

ایسے نشان دکہلائے کہ میں کیا کہوں تمہیں
کفار نے بہی اپنے سروں کو جہکا دیا

احسان اس کے ہم پہ ہیں بیحد و بیکراں
جو گن سکے انہیں نہیں ایسی کوئی زبان

برطانیہ جو تم پہ حکومت ہے کر رہا
تم جانتے نہیں ہو کہ ہے بہید اسمیں کیا

یہ بہی اسی کے دم سے ہے نعمت تمہیں ملی
تا شکر جان و دل سے خدا کا کرو ادا

نازل ہوئے تہے عیسےٰ مریم جہاں۔ وہاں
اس وقت جاری قیصر روما کا حکم تہا

گو تہی یہودیوں کی نہ وہ اپنی سلطنت
پر اپنی سلطنت سے بہی آرام تہا سوا

ویسی ہی سلطنت تمہیں اللہ نے ہے دی
تا اپنی قسمتوں کا نہ تم کو رہے گلا

پر جیسے اس مسیح سے بڑہکر ہے یہ مسیح
یہ سلطنت بہی پہلی سے ہے امن میں سوا

یہ رعب اور شان بھلا اس میں تہی کہاں
یہ دبدبہ تہا قیصر روما کو کب ملا

ہے ایسی شان قیصر ہندوستان کی
ہے دشمن اس کی خنجر برّاں سے کانپتا

اس سلطنت کی تم کو بتاؤں وہ خوبیاں
جن سے کہ اس کی مہر و عنایات ہوں عیان

اس کے سبب سے ہند میں امن و امان ہے
نے شور و شر کہیں ہے نہ آہ و فغان ہے

ہندوستان میں ایسا کیا ہے انہوں نے عدل
ہر شورہ پشت جس سے ہوا نیمجان ہے

وہ جا جہاں پہ ہوتی تہی ہر روز لوٹ مار
ہر طرح اس کی جگہ پہ ..... امن و امان ہے

خفیہ ہو کوئی بات تو تبلاؤں میں تمہیں
طرز حکومت ان کی ہر اک پہ عیان ہے

ہندوستان میں چاروں طرف ریل جاری کی
ان کا ہی کام ہے یہ یہ انہی کی شان ہے

چیزیں ہزاروں ڈاک میں بہیجو تم آجکل
نقصان اس میں کوئی نہ کوئی زیان ہے

پہیلائی تار ملک میں آرام کے لئے
یہ سلطنت بہی ہم پہ بہت مہربان ہے

چھوٹوں بڑوں کی چین سے ہوتی ہے یان بسر
نے مال کا خطر ہے نہ نقصان جان ہے

پیتے ہین ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند
اس سلطنت مین یان تلک امن و امان ہے

پھر بھی نہ کوئی مانتے جو احسان تو کیا کہین
ایسے کو سوئے خرد نہین یا بے حیا کہین

ہندوستان سے اٹھ گیا تھا علم اور ہنر
یان آتا تھا نہ عالم و فاضل کوئی نظر

پھیلا تھا ہر چہار طرف جہل ملک مین
کوئی نہ تھا جو آکے ہمارا ہو چارہ گر

اپنے پرائے چھوٹے بڑے سب ہو گئے الگ
ہم بیکسون پہ آخر انہون نے ہی کی نظر

انگریزون نے ہی بیکس و بدحال دیکھ کر
کھولے ہین علم و فضل کے ہم پر ہزار در

مذہب مین ہر طرح ہمین آزاد کر دیا
جاتا نہین سرون پہ کوئی جبر کا تبر

پوجا کرے نماز پڑھے کوئی کچھ کرے
آزاد کر دیا ہے انہون نے ہر اک بشر

القصہ سلطنت یہ بڑی مہربان ہے
آتی نہین جہان مین ایسی کوئی نظر

فضل خدا سے ہم کو ملی ہے یہ سلطنت
جو کہ ہے ایسی نفع رسان اور بے ضرر

اور اس سے بڑھ کے رحم خدا کا یہ ہمیہ ہے
عیسےٰ مسیح بنا دیا ہے ہم کو راہبر

محمود درد دل سے یہ ہے اب میری دعا
قیصر کو بھی ہدایت اسلام ہو عطا

اس کے بعد مولوی عبید اللہ صاحب اول مدرس فارسی مدرسہ تعلیم الاسلام نے ایک نہایت پرمعانی اور لطیف نظم پڑھی جو کسی اور جگہ درج کیجاوے گی۔

اِس کے بعد عاجز ایڈیٹر نے ایک مضمون پڑھا جو کہ درج ذیل ہے

مشنری خطرہ

(وہ تقریر جو راقم ایڈیٹر نے جلسہ ایمپائر ڈے پر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے کمپونڈ مین کی)

ایمپائر ڈے۔ ایمپائر ڈے کیا ہے۔ سلطنت کا دن جو اس امر کے واسطے مقرر کیا گیا ہے۔ کہ بالخصوص اسکول کے بچون کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ ہندوستان مین سلطنت برطانیہ کے کس قدر برکات ہین اس دن کے تقریبا اصل محرک طلبا کا وہ مضمون ہے جو آجکل عموماً اکثر مدارس مین اور بالخصوص آریون کے مدرسون اور کالجون مین دیکھنے مین آتا ہے اور ایسی جگہون پر نہائت ضروری ہے کہ ایسے جلسے سال مین صرف ایک بلکہ کئی ایک ہوا کرین اور ہم اپنے نائب ناظم صاحب تعلیم دینی و دنیوی کا سررشتہ تعلیم کے حکم کے مطابق اس خاص جلسہ کے ایسے عمدہ انتظام کے ساتھ منعقد کرنے کے لئے شکریہ ادا کرتے ہین لیکن ساتھ ہی ہم یہ بھی کہنا چاہتے ہین کہ گورنمنٹ برطانیہ کی شکرگزاری اور فرمانبرداری کا ایسا اعلیٰ سبق اس زور کے ساتھ ہمارا امام ہمیشہ ہم کو دیتا ہے اور دنیا بھر کی تمام سلطنتون پر نگاہ ڈالکر ہم جماعت احمدیہ کیواسطے گورنمنٹ برطانیہ کا وجود ایسا مفید اور ضروری اور نافع دیکھتے ہین اور یہ باتین ہمارے بچون اور جوانون اور بوڑھون کے دلون مین ایسی مضبوطی کے ساتھ جگہ پکڑے ہوئے ہین کہ ہمارے واسطے تو سال کا ہر ایک دن ایمپائر ڈے ہوتا ہے۔

پھر آج اس جلسہ مین ایمپائر ڈے کے اغراض و مقاصد پر نظم و نثر مین بہت کچھ کہا جا چکا ہے اور ہنوز کئی ایک تقریرین اس مطلب پر کیجائین گی۔ اس واسطے مین اس کے متعلق بحیثیت مجموعی کچھ گفتگو کرنے کی بجائے صرف ایک خاص پہلو کو لیتا ہون جو میرے نزدیک بہت ضروری ہے لیکن گورنمنٹ اور رعایا نے اس کی طرف خاص توجہ نہین کی۔ اس مین شک نہین کہ اس وقت زمانہ بول اٹھا ہے۔ کہ کوئی اوتار۔ کرشن۔ بدھ۔ مہدی۔ مسیح اس زمانہ مین آنا چاہیئے اور پولیٹیکل رنگ مین ایسے عقائد ہمیشہ ہر قوم کو ان کے لئے ایک قومی ایمپائر ڈے کی امیدین دلاتے ہین جو ان کے نزدیک اس ایمپائر ڈے کا جانی دشمن ہونے والا ہے۔ جس کی خوشی مین آج ہم سب جمع ہوئے۔ آریہ اور بنگالی جو کچھ کر رہے ہین وہ ظاہر ہے۔ برہمی اور چینی بدھا کی راہ دیکھ رہے ہین۔ ہندو کرشن کی آمد کے منتظر ہین۔ تمام مسلمان (سوائے فرقہ احمدیہ کے) ایک جہادی مہدی کو جلد دیکھنا چاہتے ہین اور ایسے عقائد ایمپائر ڈے کے دشمن ہین۔ لیکن مین دیکھتا ہون کہ ان سب سے بڑھکر گورنمنٹ کا ایک اور خفیہ دشمن بھی ہے۔ جو ایک خونی مسیح کے آنے کا عقیدہ اس ملک مین پھیلا رہا ہے اور جس کو مشنریون کا گروہ کہتے ہین مشنری لوگ ہند کے چار کونون مین یہ تعلیم پھیلا رہے ہین کہ عنقریب یسوع مسیح جلال کے تخت پر بیٹھا ہوا ایک بڑی فوج لے کر زمین پر اترے گا اور ان سب کو جو عیسائی نہین ہین قتل کروا ڈالے گا۔ اب غور کرنا چاہیئے کہ یہ عقیدہ گورنمنٹ کے واسطے کیسا خوفناک ہے سب سے اول قابل غور تو یہ بات ہے کہ خود گورنمنٹ کوئی مذہب نہین رکھتی اور اس گورنمنٹ کی جو سب سے بڑی برکت ہے کہ اس کے ماتحت تمام مذاہب کو آزادی حاصل ہے وہی برکت مشنریون کے عقائد کے مطابق ایک لعنت ہے جو گورنمنٹ کو پابہ زنجیر یسوع کے جلالی تخت کے سامنے سزایابی کیواسطے کھڑا کرے گی۔ پھر گورنمنٹ کے تمام مدبر اور بڑے بڑے کارکن اور کالجون کے پروفیسر اور پرنسپل اور ہیڈ ماسٹر اس امر کے ملزم ہین کہ انہون نے انجیل کی تعلیم کو مدارس سے خارج کر دیا ہے اور ان مین سے اکثر یسوع کے مذہب پر نہین بلکہ ان سے بہت ہی زیادہ بدتر ہین جلالی تخت کے سامنے ان لوگون کا کیا حال ہونیوالا ہے اور اگر کوئی نادان پادری یہ کہے کہ یسوع عیسائی مذہب کو پسند کرے گا اور گورنمنٹ کے سب ارکان عیسائی ہین سوائے اس کے کہ لیجسلیٹو کونسل کے چند ممبر یا بعض عہدہ دار جو دیسی ہین اور جو لازماً پھانسی پر چڑھائے جائینگے خواہ گورنمنٹ کے کیسے ہی نمک حلال اور خیرخواہ ہون اس واسطے یسوع ان کو نہین پکڑیگا بلکہ صرف دیسیون کو (خواہ رعایا ہو۔ خواہ سکھون کی فوج۔ خواہ گورکھون کی کمپنی اور خواہ افغانون کا ترپ۔) تو اول تو یہ بات ہی غلط ہے کیونکہ اس وقت عیسوی مذہب اس قدر مختلف فرقون پر منقسم ہو رہا ہے کہ شائد دنیا مین کبھی کسی مذہب مین باہم اس قدر اختلاف ہوا ہو۔ بڑے موٹے فرقے تو رومیون یونانیون اور پراٹسٹون کے ہین۔ پھر پراٹسٹنٹون کے سینکڑون فرقے ہین جن مین سے ایک فرقہ چرچ آف انگلینڈ کا ہے اور پھر اس کے آگے اسٹی فرقے ہین اور سب ایک دوسرے کو عیسائیت سے خارج اور یسوع کا دشمن جانتے ہین۔ پس ظاہر ہے کہ یسوع بالفرض جب آویگا تو اس تمام فرقون مین سے صرف ایک کو اپنا مانے گا اور باقی سب کو تہ تیغ کریگا اور کوئی شخص یقینی طور پر نہین کہہ سکتا کہ لارڈ منٹو اور لارڈ کچنر بلکہ خود حضور قیصر ہند اسی برگزیدہ فرقہ مین ہون گے یا انکو بھی یہ سنایا جاوے گا کہ اے تم جو مجھے خداوند کہتے ہو تمہین میرے ساتھ کوئی تعلق نہین۔ اور ممکن ہے بلکہ اغلب ہے کہ وہ ان موجودہ فرقون مین سے کسی ایک کو بھی پسند نہ کرے اور گذشتہ زمانہ مین جو عیسائی فرقے ہو چکے ہین ان مین سے کسی ایک کو پسند کرے اور موجودہ زمانہ کے تمام عیسائیون کو قتل کرے جس کا نتیجہ یہ ہو کہ ہماری گورنمنٹ بمعہ اس

کی رعایا کے قتل کی جاوے اور ہند پر حکومت کرنے کے واسطے فقط جلال کے تخت کا مالک اپنے ایک کم بارہ حواریون کے ساتھ رہ جاوے خدا کا پھر شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ ایسی بے وقوف نہین جو مشنریون کے ایسے بے ہودہ عقائد سے خوف زدہ ہو جائے۔ کیونکہ نہ کوئی ایسا یسوع آسمان پر ہے اور نہ کسی نے نہ آنا ہے لیکن تاہم جیسا کہ مسلمانون کا عقیدہ خونی مہدی کا جاہل لوگون کے واسطے ممکن ہے کہ کسی وقت خوفناک صورت اختیار کرے اور اندر ہی اندر ہمیشہ ان کے دلون کو زہر آلود کر رہا ہے ایسا ہی مشنریون کا عقیدہ کہ ایک خونی مسیح آئے گا ملک کے اندر ایک زہریلا بیج بو رہا ہے جس سے خطرہ ہے کہ کانٹے دار جھاڑیان نکل کر ملک کو دکھ دینے کا موجب ہون اس واسطے ابھی سے ان کی بیخ کنی کی طرف گورنمنٹ اور اس کی رعایا کو بالاتفاق متوجہ ہو جانا چاہیئے۔

عیسائی پادریون کا وجود ہر جگہ اور ہر زمانہ مین ملک کیواسطے سخت فساد پھیلانے والا ہوا ہے۔ تاریخ انگلستان کا سیاہ حصہ وہی ہے جس زمانہ مین پادریون کو یہ اختیارات تھے کہ وہ اپنے مذہبی ڈھکوسلون کی خاطر بڑے بڑے آدمیون کے خون گراتے تھے اور ملک کے لائق اور کارکن آدمیون کو تہ تیغ کرتے تھے۔ جن دنون پوپ کا راج یورپ مین تھا اور سلطنت پادریون کے رعب مین تھی ان دنون لاکھون انسان یورپ کے مختلف حصون مین صرف عیسائیت کو قبول نہ کر لینے کے سبب تہ تیغ کئے جاتے تھے آج فرانس کی حکومت کو پادریون کے ہاتھ سے جو مصائب در پیش ہین وہ اخبارون کے پڑھنے والے بخوبی جانتے ہین وہ تو خدا ہی کو کچھ ایسا منظور ہے کہ یہ چال اب چلنے نہ پائی ورنہ حکومت فرانس کے برخلاف جس قدر جوش پوپ اور اس کے پوپیون نے برپا کیا ہے اس سے خوف تھا کہ حکومت فرانس ایک دفعہ پاؤن سے اکھڑ جائے۔ چین مین جس قدر کشت و خون ہوتے ہین اور آئے دن حکومت چین پر مصائب گرتے ہین وہ سب پادریون کے طفیل ہی کیا ان سب باتون کو مد نظر رکھ کر ہم مشنریون کیخدمت مین ادب کے ساتھ یہ درخواست پیش کرنے کا حق نہین رکھتے کہ اے مشنری صاحبان ملک ہند مین تعلیم اور روشنی کے واسطے گورنمنٹ مہربان نے ہمارے واسطے بہت سے مدارس اور کالج بنا دئے ہین۔ ہمین تمہاری اس منافقانہ استادی کی ضرورت نہین کہ بظاہر ملک مین تعلیم پھیلانے کا بہانہ کیا جاتا ہے اور اندر ہی اندر ہماری گورنمنٹ کے برخلاف یہ عقیدہ پھیلایا جاتا ہے کہ ایک خونی مسیح آئے گا جو اول گورنمنٹ کی وفادار رعایا کو تہ تیغ کریگا کیونکہ وہ عیسائی نہین ہے اور جب رعایا قتل ہو گئی۔ تو پھر گورنمنٹ پر بھی ہاتھ صاف کریگا کیونکہ وہ عیسائی گورنمنٹ نہین ہے۔ اے لمبی ڈاڑھی والے اور منڈی ہوئی ڈاڑھی والے پادری صاحبان آپ سب کیخدمت مین ہماری یہ التماس ہے کہ ہمارے ملک مین آگے ہی فاسد عقائد بہت ہین۔ اب ضرورت نہین کہ آپ ایک اور خوفناک فاسد عقیدہ پھیلاؤ۔ برائے خدا ہم پر رحم کرو۔ اور اپنا بوریا بستر اٹھا کر اپنے وطن کو واپس جاؤ اور کسی نیک کام مین مشغولیت اختیار کرو۔ اور ہمین عذر نہ ہوگا کہ آپ صاحبان نے اتنے عرصہ مین جو کالون کی متاع جمع کی بمعہ ان کی کالیون کے اپنے ہمراہ جہاز پر سوار کر کے لے جاؤ۔

پس میرے پیارے بچو! گورنمنٹ کی خیر خواہی اور وفاداری کا جو سبق تم کو رات دن اس مدرسہ مین سکھایا جاتا ہے اس کو عملی رنگ مین لانے کیواسطے جو ذرائع تم اختیار کرو گے ان مین سے ایک اس بات کو بھی ضرور اپنے پروگرام مین مد نظر رکھنا کہ مشنریون کا خطرہ تمہارے ملک اور گورنمنٹ برطانیہ کیواسطے ایک سخت خطرہ ہے جس طرح ہو سکے نہ صرف ملک کے اندر سے اس کی بیخ کنی کرو۔ بلکہ خود یورپ امریکہ مین ان کے گھرون مین پہونچکر وہان بھی ان کو ان بد عقائد سے چھوڑانے کی کوشش کرو۔ اور اپنی کوشش مین ہمت اور استقلال کے ساتھ مصروف رہو۔ اس مین نہ صرف ہمارا اور ہماری گورنمنٹ کا فائدہ ہے بلکہ ان لوگون کا بھی فائدہ ہے جو مسیحی مشنری بنے پھرتے ہین کہ ایسے خیالات کو اپنے دلون سے نکالدین اور اب صبر کے ساتھ بیٹھ جاوین۔ جس یسوع کو وہ آسمان پر ہم کو دکھانا چاہتے ہین وہ خود ہماری ملک مین زمین کے اندر مدفون ہے تعجب ہے کہ یسوع کی قبر ہمارے پاس موجود ہے اور یہ ہزارون کوس کا سفر بری اور بحری کر کے ہمارے پاس جو خبر لاتے ہین وہ یہ ہے کہ یسوع آسمان پر ہے اور اتنی محنت بے فائدہ اٹھا کر اس پنجابی مثل کے مصداق بنتے ہین۔ کہ **پٹیا پہاڑ تے نکلیا چوہا** اور ایسی بے ہودہ خبرون کی اشاعت کر کے یورپ امریکہ کی مشہور دانائی پر داغ لگاتے ہین۔ مین بارہا خیال کرتا ہون کہ یورپین لوگ باین دانش و عقل اپنے ساتھ اس پادریانہ عقل کے گروہ کو کیون ساتھ لاتے ہین جو ہمارے گلی کوچون مین کہتے پھرتے ہین کہ

کہداوند یسوع جلال کا تکہت
اوپر بیٹھ کر تم سب کو سخت سزا دیگا

شاید یہ لوگ بطور نظر بٹو کے لائے جاتے ہون کہ بڑے بڑے ڈاکٹرون اور فلاسفرون اور مدبرون اور سائینس دانون کو نظر نہ لگ جائے۔ مگر ہم یورپین اصحاب کو یقین دلاتے ہین۔ کہ ہندکی انکھ مین گورنمنٹ کیواسطے نظر بد کا کوئی حصہ نہین۔ ان کے گورے چہرے پر ہم اس بدنما نظر بٹو کو کبھی نہین چاہتے جو سیاہون کی آمیزش سے دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ اس واسطے مناسب ہوگا کہ ہمارے مہربان دوست اس کو ہمیشہ کے واسطے اتار کر سمندر کے اس پار پھینک دین۔

نظم

(جو مولوی عبید اللہ صاحب بسمل نے جلسہ ایمپائر ڈے مین پڑہی)

دوش در خود گم شدم تا بینم انجام جہان
جذب شوقم برد تا گہ بر فراز لامکان

با ادب وا دم نگہ را رخصتِ نظارہٗ
کل شئ ہالک الا وجہہ دیدم عیان

در عدم سر بردہ آثار وجود ماسوے
نفی مطلق بر ہمہ عالم شدہ پرتو فشان

دور چرخ آسودہ از توقیع کجدار و مریز
آرمیدہ دہر نیز از گیر و دار این و آن

نیستی افگندہ آتش درمیان کاخ چرخ
رفتہ در تحلیل اجرامش چو اجزائے دخان

بو العجب ہنگامۂ دیدم کہ بے عرش شہود
جستہ استقبال بر ماضی تقدم بالزمان

انجمن از ہم شکستہ خلعتے آراستہ
یار ما تنہا نشستہ بزم خالی از کسان

دست برد غمزہ اش میداشت کیفِ جذبہٗ
بیخود افتادم کہ من ہم لب چشی کردم ازان

خاک گشتم لیک عشقش دست از من برنداشت
چشمہ تا بر ہمہ نہادم دل در آمد در فغان

ناگہان دیدم کہ دیگر بزم نو آراستند
عالم سر نہان آمد عیان اندر عیان

چون مس تفسیدہ گیتی ز التہاب آفتاب
در حرارت مغز میجوشید زیر استخوان

ہر یکے حیران بحال خویشتن از شیخ و شاب
ہر یکے در فکر خود درماندہ از پیر و جوان

در حق دختر پدر بے مہر چون پیر فلک
نے دل دنیا دار مادر بر پسر نا مہربان

بعد ازان دیدم کہ جمعے را بدو نرخ میبرند
پشت بر والد پسر حیرت ماندم از احوال شان

زانکہ وضع شان مشابہ بود با اہل نیاز
لیک با آن زہد بس انکار بیعت داشتند
ان نہ پنداری کہ این معنی بہ ندیان گفتہ ام
گر نداری این سخن باور بیا با من دمے
تا بہ بینی آفتاب معرفت در پیرہن
در وجود ش مجتمع بینی شرف اندر شرف
خفتہ او واصد اعلم عالمے در عالمے
توئم ثانی ستے مصطفیٰ عیسےٰ مسیح
نقطۂ پرکار علم و خط پرکار عمل
ناصر الاسلام محی السنہ مصباح الورے
عالم علم لدنی عارف اسرار کن
نائب ختم رُسل مولے امیر المومنین
دیں از و برخویشتن خندان چو گل از فرودین
کہف عالم فخر آدم عقل کل برہان حق
خاتم ختم خلافت از برائیس واگذاشت
السلام اے آرمیدہ در نہایات الوصال
السلام اے ظل پیغمبر امام المتقین
تا شدہ شمع جمالت پرتو افگن گشتہ اند
این زمان در چشم حق بین واعظان لاف گزاف
گو مسیحا مردہ را جان دادہ از باد نفس
ہر کہ سر تابد ز درگاہ تو رسوائی کشد
کیستم تا لب کشایم من بمدح تو کہ خواند
مے شوم مدہوش چون بینم جمال روئے تو
گر زنم آہے بہ پشت ترسم از سوء ادب
گر ندارم تاب دیدارت مرا معذور دار
سگ اگر ماند برون از بزم نبود ہیچ عیب
آرے آرے حال من مانند کعب ابن زہیر
پائے من در خواب بے منزل بدر دختیم سست کوش
غرقہ کش از قعود ریا جذبۂ الطاف تست
کے تواند بسمل کیح مج زبان وصف تو گفت
باد قیصر را مبارک کامد از فضل خدا

بر جبین ہر یکے از سجدہ مے دیدم نشان
لاجرم دادند تن در حلقہ بند گران
تا شوی آگاہ زدین بات ہم یعرف بخوان
در حریم قبۃ الاسلام یعنی قادیان
تا بیابی آسمان موہبت در طیلسان
در کمالش مرتفع یابی جہان اندر جہان
قدر او اللہ اکبر آسمان بر آسمان
یوسف مصر امامت مہدی آخر زمان
اے جے کفر و ضلالت رہنمائے انس و جان
آفتاب اوج عزت شمع جمع عارفان
معنی انسان کامل صورت مرآۃ جان
مظہر سر اتم ادریس فرموسے نشان
کفر از و برخویشتن لرزان چو برگ از مہرگان
مہبط وحی خدا روح الوری صاحب قران
کرد چون ختم نبوت خاتم پیغمبران
السلام اے گلشن دین را بہار بے خزان
السلام اے از ہدایت والئے ہندوستان
طائران قدس گرد وت پرزناں پروانہ سان
حلقۂ بزم تو از بزم رسول اللہ نشان
عالمے را زندہ کردستے زاعجاز بیان
از ثنا ہا کردہ حق این نکتہ را خاطر نشان
عقل اول در ثنایت داستان در داستان
اشک از چشم روان گردد بسان ناودان
ور نمایم ضبط در دل آب گردد استخوان
جلوۂ ماہ درخشان بہ نہ تابد کتان
اے بقربانت روم ہستم سگ این آستان
آنچہ با وے کرد پیغمبر بکن با من ہمان
خضر لطف خود دلیلم سازد تا مقصد رسان
لطف فرما و مرا از ورطۂ غم وا رہان
ہست چون ختم رسل ہم مدحت رطب اللسان
مہدی عیسے ہم بعہد او فرود از آسمان

عاجز کی تقریر کے بعد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم نے طلباء کے واسطے مذہبی تعلیم کی ضرورت پر ایک مختصر لیکن پُرجوش اور دلچسپ تقریر کی۔ اس کے بعد جناب ابو سعید عرب صاحب نے حصول علم اور اس کے فوائد پر ایک فصیح تقریر فرمائی آپ کی تقریر کی تمہید فصیح و بلیغ عربی اور پھر فارسی سے شروع ہوئی تھی۔ عرب صاحب موصوف کی تقریر نے سامعین کو بہت محظوظ کیا۔

ان کے بعد صدر مجلس حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب نے وعظ فرمایا۔ اور تقریر کرنے والے صاحبان کے بیانات پر مختصر اور مُفید ریویو کیا۔ حضرت موصوف نے اپنے وعظ کے اول میں سورہ الحمد شریف پڑھا اور الحمد للہ رب العالمین کی تفسیر مین فرمایا۔ کہ ربّ العالمین خدا تعالےٰ کی ایک صفت ہے۔ جو بتدریج انسان کی اور ہر ایک شے کی پرورش کرتی ہے۔ ربّ وہ ہے۔ جو بتدریج کمال کو پہونچاتا ہے۔ حقیقی ربوبیّت صرف اللہ تعالےٰ ہی کر رہا ہے۔ اور ربّ ایک ہی ہونا چاہیئے۔ ارباب متفرقہ ہوں تو سارا کارخانہ خراب ہو۔ مگر جیسا کہ وہ تمام دنیا کا ایک ہی ربّ ہے۔ ایسے ہی ظلّی طور پر ایک گھر کے انتظام کرنے والا بھی ایک ہی ہونا چاہیئے اور ایسا ہی ملک کا بادشاہ اور امیر بھی ایک ہی ہوتا ہے ظلّی طور پر یہ بھی رب ہین اور ایسا لفظ بولنا شرک مین داخل نہین کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ لفظ ان معنون مین استعمال فرمایا ہے جیسا کہ قرآن شریف مین آیا ہے ارجع الی ربّک اور انّہٗ ربّی احسن مثوای۔

حضرت مولوی صاحب نے اپنی تقریر مین اس ضروری امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ استادوں کو چاہیئے کہ اپنے شاگردون کے حق مین دعا کیا کرین اور شاگردون کو چاہیئے کہ اپنے استادون کے حق مین دُعا کیا کرین۔

ایک صاحب نے دوران تقریر مین فرمایا تھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے حاصل کرنے کی اسقدر تاکید فرمائی ہے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ اطلبوا العلم ولو کان بالصین کہ علم حاصل کرو۔ اگرچہ چین مین ہو حالانکہ چین ملک عرب سے بہت دُور ہے اور اس زمانہ مین بالخصوص چین پہنچنا ایک نہائت ہی مشکل امر تھا۔ اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ چین سے مُراد ملک چین نہین ہے بلکہ محاورہ عرب مین صین کا لفظ سمرقند۔ بخارا اور خیوا کیواسطے بولا جاتا ہے اور اس مین اشارہ اس امر کیطرف ہے کہ ان ممالک مین جو محدثین پیدا ہون گے اُن سے علوم حاصل کرو۔ اور حدیث کے علم کی قدر کرو اور ایسا ہی آخری زمانہ مین جو امام پیدا ہوگا وہ صینی ہوگا اس کی اطاعت دل و جان سے کرو۔

نیز اپنے وعظ مین حضرت مولوی صاحب نے گورنمنٹ برطانیہ کے برکات کیطرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ من لم یشکر النّاس لم یشکر اللہ کہ جو شخص انسان کا شکر نہین کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہین کرتا انسان اپنے افسرون کی ناشکری کرتا ہے۔ تو رفتہ رفتہ اس کو ناشکری کی عادت ہو جاتی ہے جو لوگ دنیوی رنگ مین تمہاری پرورش مین حصہ لیتے ہین ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہُوا۔

خریداران حقیقۃ الوحی مطلع رہین کہ کتاب مذکورہ ۱۵ مئی ۱۹۰۶ء کو شائع ہوگئی ہے قیمت کتاب کی بوجہ بڑھ جانے حجم اور دیگر مصارف کے بیجلد للعہ؎ اور مجلد للعہ؎ رکھی گئی ہے یہ کتاب کسی اور شخص کے روپیہ سے طبع کرائی گئی ہے لہذا اصل مالک وہی شخص ہے قیمت مین کوئی کمی یا رعائت کرنا اسی شخص کا حق ہے حضرت اقدس کا اس مین دخل نہین ہے جن خریدارون نے پہلے درخواستین بخیال کمی قیمت دو دو چار چار نسخونکی بھیجی ہین وہ اپنی استطاعت کا اندازہ لگا کر دوبارہ اطلاع دین کہ کتنی جلدین انکو بذریعہ وی پی بھیجی جاوین سابقہ درخواستون مین سے بجز اُن اصحاب کے جنکو قیمت ادا کرنے مین وقت پیش آنیکا خطرہ نہ معلوم ہوگا صرف ایک جلد بذریعہ وی پی ارسال ہوگی بعد مین اگر وہ دوبارہ درخواست کرین گے تو خوشی سے تعمیل ہوگی یہ صرف بلحاظ سہولت خریداران کیا گیا ہے تاکہ کسی کو قیمت کے بھیجنے مین تکلیف نہ ہو۔ الراقم — مینیجر تصنیفات حضرت اقدس مسیح موعود از قادیان

رسید زر

۱۴ مئی ۱۹۰۷ء

۱۶۱۱ سید احمد خان صاحب ۵
۱۳۶۵ الٰہ یار صاحب عہ
۴۲۳ منشی فیاض الدین صاحب ۲
۱۷ مئی ۱۹۰۷ء
۱۲۳۹ فیض محمد صاحب ۵
۱۶۱۵ ابوبکر ابن محمد اقبال صاحب ۵
۱۵۱۵ پیر محمد صاحب ۵

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حاکم خان صاحب ولد حسن محمد صاحب
ساکن چوراسی نہر جہلم
حسن محمد صاحب ساکن چوراسی نہر جہلم
بڈھے خان صاحب ولد احمد خان
صاحب پیری ۔ ضلع گورداسپور
فتح الدین ولد امام الدین صاحب
ساکن ضرب دیال ضلع ہوشیارپور
سید ولایت حسین صاحب
ملازم دفتر رجسٹرار تحصیل مظفر نگر
سید رستم علی صاحب تحصیل مظفر نگر
ملک غلام صفدر خان صاحب
صاحبزادہ ملک غلام حیدر خان
صاحب تحصیلدار
ملک عطاء اللہ خان صاحب 〃 〃
ملک محمد اسلم خان صاحب 〃 〃
ملک امیر حیدر خان صاحب 〃 〃
سید نیر شاہ صاحب ساکن راولپنڈی
ماسٹر غلام رسول صاحب ساکن پنڈی لال
نواب بیگ صاحب نسووالی ضلع گجرات
بہادر بیگ صاحب 〃 〃 〃
اعظم بیگ صاحب 〃 〃 〃
عطاء ربی ولد احمد شاہ صاحب ڈلہ
بٹالہ ضلع گورداسپور
فضل دین ولد کریم بخش صاحب ڈلہ بٹالہ ضلع گورداسپور

عبد الکریم ولد علی بخش صاحب ڈلہ بٹالہ
ضلع گورداسپور
رمضان ولد گلاب ڈلہ بٹالہ ضلع گورداسپور
ولی محمد ولد شادی 〃 〃 〃
لبو ولد نور 〃 〃 〃
رولو ولد احمد 〃 〃 〃
امام الدین ولد نتھا 〃 〃 〃
فضلدین ولد دتو 〃 〃 〃
عمر الدین صاحب ساکن کرٹی
پٹھانان
حسن محمد ولد ہمندا ڈلہ
محمد رشید ولد عطاء ربی 〃 〃
ملا دین محمد صاحب ملک افغانستان
پیر محمد صاحب 〃 〃 〃
فقیر محمد صاحب 〃 〃 〃
عبد الکریم صاحب 〃 〃 〃
امیر محمد صاحب 〃 〃 〃
لالک صاحب 〃 〃 〃
تاج محمد صاحب 〃 〃 〃
شیر محمد صاحب 〃 〃 〃
وزیر محمد صاحب 〃 〃 〃
دمان صاحب 〃 〃 〃
سراج بی بی 〃 〃 〃
ماموں 〃 〃 〃
نیاز بی بی 〃 〃 〃
مسمات بانو 〃 〃 〃
ولی محمد خان صاحب ہیڈ کنسٹبل پولیس جھنگ
علی گوہر صاحب پولیس لائلپور
مسمات رسول بی بی بیوہ معرفت
محمد سعید ماسٹر گورنمنٹ سکول
سیالکوٹ
نیاز علی صاحب مرحوم سیالکوٹ
جیوا چک اسکندر کہاریاں گجرات
نیک 〃 〃 〃
سیف علی خان صاحب
معرفت مولوی محمد فضل صاحب
موضع جنڈاران چنگا گوجرخان

محمد خان صاحب
شیر عالم صاحب
حکم داد خان صاحب
روشنائی بیگم
متوالی بیگم
اغرا بیگم
جان بیگم
بیگم
جمال بی بی
فضل داد خان صاحب
(معرفت مولوی محمد فضل صاحب موضع جنڈاران چنگا گوجرخان)

نواب ولد علی ۔ گورالی گوجرات
سید محمد نصیب صاحب تیجہ کلاں
ضلع گورداسپور
محمد عبد النعیم صاحب سوجگڈہ
محلہ چک شکن ضلع ننگہیر
نبی بخش صاحب معرفت منشی محمد اسمٰعیل
صاحب مشن امریکن پریس سیالکوٹ
نور الدین صاحب لوہار معرفت
حکیم محمد دین صاحب گوجرانوالہ
ویسہ سنگہ ۔
مسمات عمر بی بی معرفت حکیم
خادم علی صاحب پسرور سیالکوٹ
عبد اللہ ولد نظام الدین صاحب
چونڈہ ضلع سیالکوٹ
اہلیہ دلاور خان صاحب صوابی
پشاور
مسمات حسین بیگم اہلیہ منشی محبوب عالم
لاہور متصل نیلہ گنبد
غلام فاطمہ ہمشیرہ محمد حسین
صاحب گرداور دہرم کوٹ رندھاوا
غلام محمد صاحب تیلی سٹر دعہ ہوشیارپور
اہلیہ عبد الغنی خان صاحب محاسب
تحصیل موسےٰ خیل ضلع لورالائی
غلام غوث صاحب پٹواری
تخت بہائی ضلع ہزارہ
والدہ محمد مقبول صاحب بدوملہی
رعیہ ۔

بی بلا موضع ماڑی دال کڑیانوالہ
ضلع گوجرات
کرم الدین صاحب برادر منشی نور الدین
صاحب محکمہ بارک ماسٹری لائلپور
فضل خان صاحب چنگا بنگیال
گوجر خان
فضل الٰہی صاحب چنگا بنگیال گوجرخان
غلام قادر صاحب دوالمیال جہلم
چودہری محمد خان صاحب مانگٹ اونچے
حافظ آباد
لکھنا ۔ مانگٹ اونچے حافظ آباد
محمد بخش صاحب 〃 〃 〃
مراد بخش صاحب 〃 〃 〃
نور محمد صاحب 〃 〃 〃
نتھو 〃 〃 〃
سید احمد صاحب 〃 〃 〃
ہست 〃 〃 〃
مست 〃 〃 〃
بہلکی 〃 〃 〃
غلام احمد علی پور کبیر والہ ملتان
شیر محمد 〃 〃 〃
غلام غوث 〃 〃 〃
غلام قادر 〃 〃 〃
قاضی ظہور اللہ صاحب پسرور
ضلع سیالکوٹ
بی بی رانی والدہ فضل احمد صاحب
پٹواری ۔ گوجرات
غلام حسن ۔ نصیرہ کہاریاں گوجرات
شاہ محمد 〃 〃 〃
امیر علی 〃 〃 〃
سیف علی 〃 〃 〃
نواب خان 〃 〃 〃
کرم داد صاحب 〃 〃 〃
اہلیہ مولوی نور احمد صاحب
چنیوٹ جھنگ
بوٹا ۔ جیودہنجل ضلع گوجرات
علم دین 〃 〃 〃

ٹھنڈی ۔ جیودہنجل ضلع گجرات
بیگم بی بی 〃 〃 〃
حسن محمد 〃 〃 〃
امام بی بی 〃 〃 〃
محمد حسین 〃 〃 〃
مسمات حسین بی بی 〃 〃
مسمات دونی سٹروعہ ہوشیارپور
صوفی کریم ولد بلندا کشمیری معرفت
میاں احمد الدین صاحب ڈسٹرکٹ
بورڈ کوہاٹ
فتح محمد خان صاحب حوالدار
موزنگ ۔ کہاریاں گوجرات
کرم اللہ خان صاحب حال مقیم
پلٹن ۲۲ کمپنی ۲ چھاؤنی جہلم
مہدی حسین صاحب شہر کہنہ بریلی
یعقوب علی صاحب محلہ گہر جعفر خان
میراں بخش احمدی مدرس شیخپور
تحصیل و ضلع گوجرات
محمد یوسف صاحب شملہ
خیر الدین علی پور کبیر والہ ملتان
سلطان 〃 〃 〃
محمد خان کنجاہ گوجرات
حکیم محمد حبیب اللہ ۲۰۹
کہداوالہ لائلپور
کالے خان چنگا بنگیال گوجرخان
محمد حسین ۔ عالم گڈہ گوجرات
عطاء محمد دھولی گوریا گوجرات
احمد الدین صاحب طبیب متصل
شوالہ شہر سیالکوٹ
حسین بخش صاحب تحصیل چکوال
احمد ۔ چک اسکندر گوجرات
محمود 〃 〃 〃
محمد بی بی 〃 〃 〃
محمد فیروز صاحب ریلوے روڈ
کوئٹہ بلوچستان
کریم بخش صاحب معمار جموں
عبد العزیز ابن منشی فتح علی

دوالمیال براہ کہیوڑہ ٹنک جہلم
مسمات مغلانی 〃 〃 〃
مسمات بیگاں 〃 〃 〃
فاطمہ 〃 〃 〃
بھاگ بہری 〃 〃 〃
چراغدین دوکان حافظ
غلام رسول صاحب وزیر آباد
فاطمہ زوجہ جعفر علی خان فیروزپور
مسمات مہراں بی بی ہمشیرہ
فتحدین چک نمبر ۱۹۵ رکھ بہراہچ
مہندو ۔ حاجی والہ گجرات
پیرانڈتا 〃 〃 〃
میراں بخش 〃 〃 〃
امرتا 〃 〃 〃
کرم داد صاحب وزیر آباد
مسمات نبو راہوں جالندہر
مسمات میرو 〃 〃 〃
لعل حسین چنگا بنگیال گوجرخان
محمد سرور خان 〃 〃 〃
عبد اللہ 〃 〃 〃
عبد الرؤف 〃 〃 〃
قائم الدین 〃 〃 〃
سیف علی 〃 〃 〃
فقیر محمد 〃 〃 〃
نواب خان 〃 〃 〃
محمد صادق 〃 〃 〃
برہان علی 〃 〃 〃
برکت بی بی 〃 〃 〃
بیگو بیگم 〃 〃 〃
الٰہی بخش معرفت شیخ خدا بخش
احمدی ۔ لائلپور
مستری محمد الدین صاحب چک ۹
سرگودہ
قلندر بخش صاحب پٹواری
حلقہ اوڑ گڑہ شنکر
ولی محمد صاحب کلرک دفتر
میگزین ۔ شملہ

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرمائیے

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعایت کا وقت ختم ہو گیا ہے اور اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمت صہ ر اور مجلد صہ ۲ ر درثمین غیر مجلد ۸ ر غیر مجلد ۱۰ ر سے ملیگی خریداران بدر سے للعہ قیمت براہین لیجاویگی

نور الدین مصنفہ علامہ دوران حضرت حکیم الامۃ۔ دہرمپال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے قیمت ۸

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

(ہر دو کتب دفتر بدر ایجنسی سے ملسکتی ہیں چشمہ مسیحی لغات القرآن ہر دو ایک ہزار صفحہ)

سید عبد الحی عرب صاحب نے میری کتاب چشمہ مسیحی کو عام فائدہ کے لئے دوبارہ چھپایا ہے اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا نہایت ضروری ہے پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کر کے عام لوگوں میں تقسیم کریں تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں سو افسوس یہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات کی بہت ہی کم اطلاع ملتی ہے دوسرے عرب صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں۔ لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے میری دانست میں وہ کتاب بھی مفید ہے ہر ایک پر لازم ہے کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے خاص توجہ کرے کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے۔ اور علم لغات قرآن نہایت ضروری ہے والسلام۔

میرزا غلام احمد

سر الشہادتین مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں۔ قیمت ا ر

اعجاز احمدی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں قیمت ا ر

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے قابل دید ہے۔ قیمت ۸ ر

جام شہادت مصنفہ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ۲ ر

شہادت آسمانی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۷ ر

رویائے صالحہ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باوجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۴ ر

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲ ر

القول الصحیح اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ا ر

اسلام اور اس کا بانی ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ا ر

احمدی جماعت کو مبارک اور خوشخبری

ایہا الاخوان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ کہ فاضل اکمل حضرت حکیم الامت مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہے چھپکر طیار ہو گیا ہے امید کہ قدر دان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز مشتہر کو دیدیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرما کر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کر کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے کل ممبران جماعت سے استدعا ہے۔ کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماویں۔ ہدیہ پارہ اول علاوہ محصولڈاک ۴ ر

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

المشتہر

عاجز شیخ عبد الرشید مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

الخطبۃ

ضرورت نکاح

۱۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علےٰ رسولہ الکریم

میرے ایک عزیز نوجوان دوست سید معقول روزگار سرکاری ملازم ہیں جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور شریف آدمی ہیں شرعی ضرورت کے سبب سے دوسرے نکاح کے خواہاں ہیں چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس واسطے میں انکی بخوشی سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جو احباب اس تعلق کو پسند فرمائیں اگر وہ خوش ہوں گے۔ معاملہ کو بابرکت بنانے کیواسطے حضرت اقدس سے پہلے دعا کرائی جاویگی۔ اور پھر فیصلہ ہوگا۔ خط وکتابت میرے نام ہو۔ ایڈیٹر۔

۴۔ ہمارے ایک مکرم دوست کو جو مشہور سید ہیں اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور انکو حضرت اقدس سے بہت محبت اور دلی تعلق ہے دیکھتے ہیں اور انکو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء ہے کہ وہ اس غرض کیواسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے کہ بذریعہ اخبار ودن مناسب جگہ کی تلاش کیجاوے۔ حضرت نے بھی عاجز کو زبانی فرمایا ہے کہ اس معاملہ میں کوشش کرو اس واسطے تمام خط وکتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام۔ کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا ایڈیٹر

۵۔ مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مدد خان ایک نیک اور نوجوان ہے۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

۶۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ایک بڑھئی احمدی موضع گولیکی ضلع گوجرات کا رہنے والا نکاح کا خواستگار ہے اچھا کاریگر ہے اور معماری کا کام بھی جانتا اور کرتا ہے۔ کوئی صاحب ضرور کوشش کریں کسی نیک اور فرمانبردار احمدی لڑکی سے اس کا نکاح کرا دیں عمر ۳۰ سال سے کم ہے۔ اور حیثیت بھی اچھی ہے اس سے پہلے کوئی بیوی نہیں۔ خط وکتابت مجھ سے ہو۔

اکمل آف گولیکی از قادیان ضلع گورداسپور

بدر پریس قادیان میں میاں معراج دین عمر کے اہتمام سے چھاپا گیا۔